

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نقش آغاز

رو بہ زوال کمیونزم شکست و ریخت کے مرحلہ میں

ایک وقت تھا جب مشرقی یورپ کے ممالک میں (مخاورۃ) ایک تنکا بھی ماسکو کی مرضی و اجازت کے بغیر نہیں ہٹا تھا اور ایک اب وقت ہے کہ روس کی ذیلی اور طفیل مقبوضہ ریاستیں ایک ایک کر کے کمیونسٹ پارٹی کی آمریتوں کو اٹھا پھینک کر نیا انقلابی راج قائم کرنے میں کوشاں ہیں۔ اس وقت مشرقی یورپ میں کمیونزم سے بغاوت کا طوفان اٹھ رہا ہے، دیوار برلن گرنے لگی ہے، مشرقی اور مغربی جرمنی آپس میں بغلیگر ہو گئے ہیں۔ ہٹھری، چیکوسلواکیہ، بلغاریہ، مشرقی جرمنی اور پولینڈ میں یکے بعد دیگرے تار تار کمیونسٹ حکومتیں ٹوٹی رہیں۔ لیتھونیا، رستونیا، لیٹویا اور تاجکستان بغاوت کیلئے اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ وسط ایشیا کی مسلم ریاستیں اور آذربائیجان، تاجکستان، جارجیا، آرمینیا اور بالٹک وغیرہ میں مسلسل آزادی کے مطالبات آتش نشاں بننے والے ہیں۔

وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ
بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
ذُو فَضْلٍ عَلٰی الْعٰلَمِیْنَ ؕ
اگر اللہ تعالیٰ بعض لوگوں کو بعض لوگوں کے ذریعے
دفع نہ کرتا رہتا تو روئے زمین پر فساد برپا ہو
جاتا لیکن اللہ تو جہان والوں پر بڑا فضل
رکھنے والا ہے۔
(البقرہ ۲۵۱)

کمیونزم جس طرح ظلم و بربریت اور لوٹ خنجر سے نافذ کیا گیا تھا اسی طرح آج بڑے شمیر اس سے گلو خلاصی کی تحریکیں عروج پر ہیں۔ کمیونسٹوں کا دعویٰ تھا کہ وہ سرمایہ دارانہ نظام کو منسوخ کر کے ایسا رفیع الشان سوشلسٹ معاشرہ قائم کریں گے جس کی مثال یورپ و امریکہ سمیت دنیا کے کسی بھی خطے میں نہ مل سکے گی۔ یہی وجہ تھی کہ دوسرے ممالک کی طرح خود پاکستان میں بھی روسی گمانتے سوویت یونین کو "جنتِ ارضی" قرار دیتے تھے مگر جہالت کا پردہ چاک ہوا کہ مغرب سمیت پوری دنیا کو چیلنج کرنے والے خود اپنے فرسودہ نظریات، خدا بیزار اور باطل نظام کی ابتری سے مار کھا گئے۔

ہم نے دیکھا ہے وہ بت توڑ دیئے جاتے ہیں
جن میں ہو جاتا ہے اندازِ خدائی پیدا

دوسرے نے اپنے بہتر سالہ دور عروج میں جدید سے جدید اسلحہ بنا کر لیا، اس کے میزائل ہزاروں میل تک مار کر

سکتے ہیں اور ٹھیک نشانہ پر بیٹھتے ہیں۔ اس کے جہاز سمندروں کی چھاتیوں کو پھرتے، فضاؤں میں تیرتے اور سیاروں کو چھوتے ہیں۔ مگر اس کے باوجود افغانستان سے روسی فوجوں کو بہت بے آبرو ہو کر نکلنا پڑا اور اب وہاں کی کٹھ پتلی حکومت روس کی مکمل پشت پناہی کے باوجود دم توڑتی دکھائی دے رہی ہے۔ آخر یکدم روس کی فولاد سے قوت، نظریاتی پختگی اور سیاسی عظمت کی یہ عمارت دھڑام سے کیوں آگری؟ یہی ایک نکتہ سمجھنے کا ہے جو فطرت کے راز اور رب واحد و قہار کی قدرت کو دواشکاف کرتا ہے۔ ہاتھی کی ڈیل ڈول کو دیکھتے اور مٹی سی چیونٹی کے جتنے کو بھی! لیکن اگر یہی مٹی چیونٹی ہاتھی کی سونڈھ میں داخل ہو جائے تو اس کی ہلاکت کا باعث بن سکتی ہے۔ بہتر برس سے دنیا سوویت یونین کے ہاتھی کی یلغار دیکھتی رہی، اقوام عالم اس کی طاقت اور قوت سے خائف اور مرعوب رہیں۔ مگر دنیا صرف اس کے اسلحہ، عسکری اور نیوکلیئر یاٹی طاقت ہی دیکھتی رہی، اس کے ۲۴ کروڑ شہریوں کی زندگیوں کی کیفیت روسی پروپیگنڈے میں ملفوف دنیا کی نگاہوں سے اوجھل رہی۔ اور اب جب روسی ہاتھیوں کی یلغار کا افغان مجاہدین کی چیونٹی کی سی رقتا مگر بہادرانہ لہکار اور غازیبانہ کردار نے کام تمام کر دیا تو پوری دنیا پر یہ راز واضح ہو گیا کہ روسی پروپیگنڈے کے بالعکس خود روس میں بھی صح

بڑے تلخ بہت بستہ مزدور کے اوقات

لینن نے سرمایہ دارانہ نظام کو شکست دینے کے لیے مارکسزم، ہوشلزم کا پرچم بلند کیا تھا مگر گورباچوف نے اس کے مشن کو اسی نہج پر آگے بڑھانے سے انکار کر کے گویا مارکسزم اور لینن ازم کی شکست کا برملا اعتراف کر لیا ہے اور تہذیب روس نے خود اپنے ہاتھوں سے آپ ہی خود کشی کر لی ہے کہ شاخ نازک پہ آشیانہ میں تند و تیز ہواؤں کے مقابلہ کی تاب کہاں؟ آشیانہ لینن کو تو عوام میں عقل و شعور کی ایک لہر لے ڈوبی ہے۔

دُنیا بھر میں انقلاب نو کا نکتہ آغاز "جہاد افغانستان"

اس نئے دور میں دنیا بھر میں تبدیلیوں کا نکتہ آغاز جہاد افغانستان ہے۔ افغان مجاہدین نے محض جراتِ ایمانی حریت پسندی اور غیرت و حمیت اور جہادِ اسلامی کے جذبے سے سرشار ہو کر مسلسل گیارہ سال تک عزیمت و استقامت کے ساتھ ۱۵ لاکھ افراد کی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے جس طرح روس کو عبرت ناک شکست دی اس نے ابرہہ کے ہاتھیوں اور بابیلوں کے قرآنی واقعہ کی یاد تازہ کر دی۔

یہ افغانیوں کی تحریک آزادی کی برکتیں ہیں کہ مشرقی یورپ کے ممالک غلامی کی زنجیریں توڑتے اور مستقبل کی نقشہ گری کر رہے ہیں۔ پرانے جے جمائے نظام ٹوٹ رہے ہیں، حال کی کوکھ سے نیا مستقبل جنم لے رہا ہے۔ روس اپنا پرانا نظریاتی لبادہ اتار کر ایک نیا جامہ زیب تن کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ خود روسی معاشرہ شکست و ریخت اور بڑی